



سوال

(44) قربانی سے متعلق چند سوالات

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

1- عمر قربانی کی تحقیق 2- قربانی کا چھڑا

3- حرم قربانی اور امامان مساجد

4، ایک گائے میں متفرق سات اشخاص کی شرکت

صحیح مسلم کی حدیث: لا تذبحوا الا مسننہ

میں لفظ مسننہ کے شرعی اور لغوی معنی کیا ہیں۔؟ بعض عالم کہتے ہیں کہ مسننہ کے معنی دو دانت والا جانور ہے۔ برس دو برس کی کوئی قید نہیں اور بعض کہتے ہیں کہ دو برس کا ہو کر تیسرے سال میں لگا ہو عام ازیں کے دانت ہو یا نہ ہوں ان دونوں میں سے کونسا قول از روئے تحقیق صحیح و قابل قبول ہے مع دلیل بیان فرمادیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مجمع البجا میں ہے۔

والسننہ تقع علی البقرۃ والشاة اذا اثنیاء ویشیمان فی السننہ الثالثیہ ولس معنی اسنانا کبریا کبریا کالرجل المس ولكن معناه طلوع سننہ فی السننہ الثالثیہ (مجمع البجا جلد 2 ص 148)

یعنی مسننہ کا لفظ گائے بکرے دونوں پر بولا جاتا ہے۔ جب کہ دانت نکالیں اور گائے بخری دونوں تیسرے سال میں دانت نکالتی ہیں۔ اور ان کے مسننہ ہونے سے یہ مراد نہیں جیسے کہتے ہیں فلاں آدمی مسن ہے۔ یعنی بڑی عمر کا ہے۔ بلکہ گائے بخری کے مسننہ ہونے کے یہ معنی ہیں کہ تیسرے سال میں ان کے دانت نکلیں۔

نہا یہ میں ہے۔

البقرۃ والشاة لیقمن علیہما اسم السننہ اذا اثنیاء ویشیمان فی السننہ الثالثیہ ولس معنی اسنانا کبریا کبریا کالرجل المس ولكن معناه طلوع سننہ فی السننہ الثالثیہ (نہایہ ج 3 ص 203)



اس عبارت کا ترجمہ اور مطلب بھی وہی ہے جو اوپر مجمع البحار کی عبارت کا گزرا ہے۔ صحاح جوہری میں ہے۔

الثنی الذی یلتقی شینتہ ویحون ذلک فی الظلف والحافر فی السنۃ السادۃ و فی المحکم الثنی من الابل الذی التقی ثنیۃ وذلک فی السادۃ ومن غنم الداجن فی السنۃ الثانیۃ یمسا اوکان کبشا و فی التہذیب البعیر اذا استعمل الخامتہ و طعن فی السادۃ فوئیمو ہو ادنی ما یجوذنی سن الابل فی الاضاحی و کذلک من البقر والمعذفا ما الضان فیموز منها الجرع فی الاضاحی و انما سمی البعیر ثنیاً لانہ التقی ثنیۃ (تاج العروس جلد 1 ص 63)

فتح الباری میں ہے۔ (فتح الباری ص 328 جلد 3)

ابن التین نے داودی سے نقل کیا ہے۔ کہ مسنہ وہ ہے۔ جس کے سامنے کے دانت برائے تبدیل گر جائیں اہل لغت کہتے ہیں۔ جو اپنے سامنے کے دانت ڈال دے۔ اور یہ اونٹ میں چھٹے سال میں ہوتا ہے۔ اور بکری اور گائے میں تیسرے سال اور ابن فارس کہتے ہیں۔ بکری کا ہچہ دوسرے سال میں داخل ہو جائے۔ جس کو ثنی بھی کہتے ہیں اور مسنہ بھی۔

ثنی وہ ہے جو سامنے کے دانت ڈال دے۔ اور یہ بکری اور دنبہ اور گائے میں تیسرے سال ہوتا ہے۔ اونٹ میں چھٹے سال میں محکم میں ہے۔ ثنی اونٹوں سے وہ ہے جو سامنے کے دانت ڈال دے اور یہ چھٹے سال میں ہوتا ہے اور بکری دنبہ سے دوسرے سال میں ہوتا ہے اور تہذیب میں کہ اونٹ جب پانچ سال پورے کر کے چھٹے میں داخل ہو۔ ان عبارتوں سے دو باتیں معلوم ہوتی ہیں ایک یہ مسنہ (یا ثنی) اس کو کہتے ہیں جس کے دانت نکلیں بغیر دانت نکلے مسنہ (یا ثنی) کہنا ٹھیک نہیں۔ دوسرے یہ کہ سالوں کی تعیین ملکوں کے لحاظ سے ہے کیونکہ ان عبارتوں میں کہیں کہا ہے کہ گائے بکری تیسرے سال میں دانت نکالتی ہے۔ کہیں کہا ہے گائے بکرے دوسرے سال میں دانت نکالتی ہے۔ چنانچہ ہمارے ملک میں بکرے کے دانت دوسرے سال میں نکل آتے ہیں۔ اور اسی بناء پر امام احمد وغیرہ نے دوسرے سال میں مسنہ یا ثنی کہا ہے اور امام شافعی وغیرہ نے تیسرے سال میں ملاحظہ ہو عون لامعہ جلد 3 ص 3 پس اصل یہی ہے۔ کہ دو دانت نکلے بغیر قربانی نہ کی جائے خواہ سال سے اوپر ہو۔ اور خواہ کتنا موٹا سا زہ ہو۔ ورنہ قربانی منگی ہوگی۔

هَذَا مَا عِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 13 ص 108-112

محدث فتویٰ